بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

اتوار، 04 محرم، 1439ھ | 24/09/2017 | نمبر: PR17068

خلافت حاکم کو عوام پر کوئی امتیازی حق نہیں دیتی جبکہ جمہوریت دیتی ہے

انتخابات بل 2017 کی منظوری نے ثابت کیا ہے کہ جمہوریت حکمرانوں کے مفادات کو پورا کرنے کا آلہ ہے

ایک بار پھر یہ ثابت ہوا ہے کہ جمہوریت عوام کی نہیں بلکہ حکمرانوں اور اُن کے ساتھیوں کے مفادات اور خواہشات کو پورا کرنے کا آلہ ہے۔ 22 ستمبر 2017 کو پاکستان کی سینٹ نے "انتخابات بل 2017" کی کثرت رائے سے منظوری دی جس کے تحت کوئی بھی نااہل یا سزا یافتہ شخص سیاسی جماعت کا صدر بن سکے گا۔اِس سے پہلے جنرل مشرف نے 2002 میں اپنے سیاسی حریفوں، نواز شریف اور بے نظیر بھٹو، کو انتخابی سیاست سے باہر رکھنے کے لیے 2002 میں پولیٹیکل پارٹیز آرڈر 2002 میں ایک شق شامل کرائی تھی جس کے تحت ایسا کوئی شخص سیاسی جماعت کا عہدہ نہیں رکھ سکتا جو رکن اسمبلی بننے کا اہل نہیں یا پھر اسے آئین کے آرٹیکل 62 اور 63 کے تحت نااہل قرار دیا گیا ہو۔یعنی جمہوریت یا انسانوں کے بنائے کسی بھی دوسرے نظام میں حکمران اپنی ضرورت اور مفاد کے مطابق قوانین بناتے اور تبدیل کرتے ہیں۔

جمہوریت کی تاریخ ان قسم کی مثالوں سے بھری پڑی ہے جہاں حکمرانوں اور ان کے ساتھیوں کے مفادات کی تکمیل کے لیے قانون سازی کی گئی اور اس معاملے میں مغرب اور مشرق کی کوئی تمیز نہیں ہے۔ پاکستان کے پچھلے 16 سالہ جمہوری دور کو ہی دیکھ لیں جہاں پہلے مشرف کے اقتدار پر ناجائز قبضے کو دسمبر 2003 میں آئین کی سترھویں ترمیم کے ذریعے جائز اور حلال کیا گیا۔ اس کے بعد اکتوبر 2007 میں جنرل مشرف نے بدنام زمانہ "قومی مفاہمت آرڈیننس" (NRO) جاری کیا جس کا مقصد کرپٹ سیاست دانوں اور بیوروکریٹس کو معاف کر کے اپنے لیے اگلی مدت صدارت کو یقینی بنانا تھا اگرچہ کچھ عرصے بعد دسمبر 2009 میں سپریم کورٹ نے اسے "قومی مفاد" کے منافی قرار دیتے ہوئے ختم کر دیا تھا۔اور ایسا صرف پاکستان کی "شیرخوار نوزائیدہ" جمہوریت میں ہی نہیں ہوتا بلکہ مغرب کی "بالغ" جمہوریتوں کا حال بھی ایسا ہی ہے صرف فرق اتنا ہے کہ حکمرانوں کے مفادات کے حصول کے لیے قانون سازی زیادہ "بالغ" طریقے سے کی جاتی ہے۔جمہوریت کی یہ خصوصیت کہ یہ صرف حکمرانوں اور ان کے ساتھیوں کے مفادات کو پورا کرتی ہے اس قدر بری طرح سے بے نقاب ہو چکی ہے کہ ستمبر 2011 میں نیویارک امریکہ میں "وال اسٹریٹ پر قبضہ کرو" (Occupy Wall Street) تحریک شروع ہوئی جو دیکھتے ہی دیکھتے مغربی دنیا کے تمام دارالحکومتوں تک پھیل گئی۔اس تحریک کا بنیادی محرک معاشی عدم مساوات تھا اور اس کا نعرہ تھا "ہم 99 فیصد ہیں" (We are The 99%)۔مغربی عوام اپنے نظام حکمرانی سے تنگ اور سیاست دانوں کو کرپٹ، ذاتی مفادات کے اسیر، سرمایہ داروں کے مفادات کی تکمیل کے لیے قوانین بنانے والے اور انہیں بے اعتبار سمجھتی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ مغرب میں ہونے والے انتخابات میں اکثر سیاست دان "سیاست پر عوام کے اعتماد کی بحالی" کا وعدہ کرتے نظر آتے ہیں۔ موجودہ امریکی صدر ٹرمپ نے اپنی صدارتی مہم کے دوران اِس حقیقت کو سب سے زیادہ استعمال کرتے ہوئے عوام سے یہ کہتے ہوئے حمایت مانگی تھی کہ وہ اپنے "چالاک" مدمقابل کی طرح کوئی "روایتی سیات دان" نہیں ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اسلام کا نظام حکومت خلافت ہے جہاں قوانین خلیفہ، مجلس امت یا جج کی خواہشات اور مرضی سے نہیں بنتے بلکہ قوانین صرف اور صرف قرآن و سنت سے لیے جاتے ہیں۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قانون سازی کے حق کو خاص اپنے لیے رکھا ہے۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ** "حکم تو صرف اللہ کا ہے"(یوسف:67)۔اس طرح اسلام نے اُس دروازے کو ہی بند کر دیا ہے جس کو حکمران اور ان کے ساتھی اپنے مفادات کے حصول کے لیے استعمال کر سکیں۔ صرف اور صرف اسلام کا نظام حکمرانی خلافت ہی عوام کے حقوق کا مستقل ضامن ہے اور حاکم اور رعایا کے درمیان کسی بھی قسم کی تفریق سے معاشرے کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے محفوظ رکھتا ہے۔تو جمہوریت کے استحصالی اور ظالم نظام کے خاتمے اور عدل پر مبنی نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی حزب التحریر کی جدوجہد کا حصہ بن جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ** "پھر ظلم کی حکمرانی ہوگی، اور اُس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہیں گے۔ پھر اللہ اسے ختم کر دیں گے۔ پھر نبوت کے طریقے پر خلافت ہوگی"۔اس کے بعد آپ ﷺ خاموش ہو گئے "(احمد)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس